رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون نمبر ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ | منگل ۲۲ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ ۲۲ تبوک ۱۳۶۰ھش ۲۲ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۰ تبوک/ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید سے نوازے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بہتر ہے مگر کمزوری چل رہی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضرت سیدہ محمودہ مدظلہا کے بابرکت وجود کو صحت و سلامتی سے تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

● میرا بیٹا عزیز مقبول احمد قریباً تین ہفتوں سے بیمار چلا آرہا ہے۔ پیٹ کی دائیں جانب درد کی شکایت ہے۔ ساتھ ہی حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ خون وغیرہ کے ٹیسٹوں سے بیماری کی تشخیص تاحال نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے بڑی تشویش ہے۔ بچہ درد کی وجہ سے سخت بے چین رہتا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور تمام احباب سے بچہ کی کامل صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(میر غلام احمد نسیم سابق مبلغ زیمبیا حال استاذ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

● اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم منیر الحق انور ابن برادرم عزیزم مولوی نور الحق صاحب انور دارالعلوم غربی سابق مبلغ افریقہ و امریکہ ربوہ کو مورخہ ۱۱ ستمبر ۸۱ء بمقام لنڈن پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ عزیز کا نام ایک خواب کی بناء پر شریف احمد عاصم تجویز کیا گیا ہے۔

عزیزہ نومولود محترم فضل الٰہی صاحب بٹ مرحوم (فقیر محمد اینڈ سنز اسٹیلے نیروبی) کا نواسہ ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز شریف احمد عاصم کو

بقیہ صفحہ ۸ پر

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انفرادی یا اجتماعی ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا دن مقرر ہے۔ دیگر ایام میں ملاقات کے لئے تشریف نہ لاویں۔

ہر قسم کی ملاقات کے لئے پیشگی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے جس کے لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی وساطت سے تحریری طور پر درخواست بھجوانی چاہیئے۔ براہِ کرم پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر ملاقات کے لئے تشریف نہ لاویں۔

(حمید احمد کلیم۔ پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت المصلح الموعود

جو بات خدا تعالیٰ نے مجھے سمجھا دی ہے وہ ضرور ہو کر رہیگی

کشتیٔ احمدیت کا کپتان اس مقدس کشتی کو پُرخطر چٹانوں سے گذارتے ہوئے سلامتی کیساتھ ساحل پر پہنچا دیگا

تحریک جدید کے کامیاب مستقبل کے بارے میں حضرت المصلح الموعود کی پیشگوئی

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے تحریک جدید کے قیام کے ساتھ ہی اس کی زبردست اور معجزانہ کامیابیوں کی خوشخبری سُنا دی۔ حضور نے فرمایا:۔

"اگر تم سب کے سب بھی مجھے چھوڑ دو۔ تب بھی خدا غیب سے سامان پیدا کر دیگا، لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ جو بات خدا تعالیٰ نے حضرت (اقدس۔ ناقل) سے کہی اور جس کا نقشہ اس نے مجھے سمجھا دیا ہے وہ نہ ہو۔ وہ ضرور ہو کر رہے گی۔ خواہ دوست دشمن سب مجھے چھوڑ جائیں۔ خدا خود آسمان سے اُترے گا اور اس مکان کی تعمیر کر کے چھوڑے گا۔"

(الفضل ۷ نومبر ۱۹۳۵ء صفحہ ۸ کالم ۲)

"باوجودیکہ ہم نہ تشدد کریں گے اور نہ سول نافرمانی، باوجودیکہ ہم گورنمنٹ کے قانون کا احترام کرینگے باوجود اس کے کہ ہم ان تمام ذمہ داریوں کو ادا کریں گے جو احمدیت نے ہم پر عائد کی ہیں اور باوجود اس کے کہ ہم ان تمام فرائض کو پورا کریں گے جو خدا ۔۔۔۔۔ نے ہمارے لیے مقرر کئے۔ پھر بھی ہماری سکیم کامیاب ہو کے رہے گی۔ کشتیٔ احمدیت کا کپتان اس مقدس کشتی کو پُرخطر چٹانوں میں سے گذارتے ہوئے سلامتی کے ساتھ اسے ساحل پر پہنچا دے گا۔ یہ میرا ایمان ہے اور میں اس پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ جن کے سپرد الٰہی سلسلہ کی قیادت کی جاتی ہے ان کی عقلیں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع ہوتی ہیں اور وہ خدا تعالیٰ سے نور پاتے ہیں اور اس کے فرشتے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کی رحمانی صفات سے وہ موید ہوتے ہیں اور گو وہ دنیا سے اُٹھ جائیں اور اپنے پیدا کرنے والے کے پاس چلے جائیں مگر ان کے جاری کئے ہوئے کام نہیں رُکتے اور اللہ تعالیٰ انہیں مفلح اور منصور بناتا ہے۔"

(الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۳۴ء صفحہ ۴ کالم ۳)

"میں یقین رکھتا ہوں۔ خالی یقین نہیں۔ بلکہ ایسا یقین جس کے ساتھ دلائل ہیں اور جس کی ہر ایک کڑی میرے ذہن میں ہے۔ اور اس یقین کی بناء پر میں کہتا ہوں کہ گو جوشیلے لوگوں کو وہ سکیم پسند نہ آئے، لیکن ہماری جماعت کے دوست اس سکیم پر سچے طور پر عمل کریں تو یقیناً یقیناً فتح ان کی ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ جنوری ۱۹۳۵ء مطبوعہ الفضل ۱۷ جنوری ۱۹۳۵ء صفحہ ۴ کالم ۳)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۲۲ تبوک ۱۳۶۰ ہش

روئے زمین کو ہلانے والی عظیم الشان تحریک

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے قدرت ثانیہ کے رفیع الشان منصب پر ..... فائز ہونے کے ابتدائی زمانہ میں اپنی موعودہ اولوالعزمی کے تحت ایک رفیع الشان عزم کا اظہار فرمایا۔ آپ نے اپنے اس عزم کا ذکر "ولولہ تبلیغ" کے زیر عنوان ایک نظم میں کیا جس میں فرمایا:۔

پھیلائیں گے صداقت ------ کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
پروا نہیں جو ہاتھ سے اپنے ہی اپنا آپ
حرفِ غلط کی طرح مٹانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

یہ ایک اولوالعزم انسان کے درد بھرے دل کی پکار تھی جس کے حرف حرف میں عزم بالجزم سمویا ہوا تھا اور وہ یہی تھا کہ وہ اشاعتِ حق کی راہ میں اپنی جان، اپنا مال اپنا وقت، اپنی ہر استعداد اور ہر صلاحیت الغرض سب کچھ قربان کر کے دنیا کے کونہ کونہ ہی نہیں چپہ چپہ پر اس شانِ حق کی منادی کرے گا۔ کہ روئے زمین کو ہلا کر رکھ دیگا۔ اور اس وقت تک چین نہیں لے گا جب تک کہ اقوامِ شرق و غرب پر حق کو پورے طور پر آشکار نہ کر دکھائے گا۔

اس خدا نے جس نے اولوالعزمی اس کے جسدِ خاکی کے ذرّہ ذرّہ میں کوٹ کوٹ کر بھر رکھی تھی اس کی اس درد بھری پکار کو سنا اور اس کے اس پختہ عزم اور ارادے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ۱۹۳۴ء میں اس کے قلب صافی پر ایک نہایت ہی بابرکت سکیم نازل کی جسے اس نے "تحریک جدید" کے نام سے جماعت کے سامنے پیش کیا اور جماعت نے اس پر ایسے والہانہ انداز میں لبیک کہا کہ جماعت کا ہر فرد اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنے پر آمادہ ہو گیا اور اس ضمن میں کئے جانے والے ہر مطالبہ کو پورا کر کے اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کر دکھایا۔

"تحریک جدید" کیا ہے۔ یہ (۱) تعلیم و تربیت اور (۲) تبلیغ کا ایک نہایت ہی بابرکت اور دوررس نتائج کا حامل منصوبہ ہے جو آج سے ۴۷ سال قبل سیدنا حضرت المصلح الموعود نے جماعت کے سامنے رکھا۔ اس عظیم منصوبے کا تعلیم و تربیت کا حصہ ۲۷ مطالبات پر مشتمل تھا اور اس کا مقصد افرادِ جماعت کی زندگیوں کو نظم و ضبط کے ایک ایسے دینی سانچے میں ڈھالنا تھا کہ ان میں خدمتِ دین کے اہم اور عظیم الشان کام سرانجام دینے کی اہلیت پیدا ہو سکے اور وہ مالی اور جانی قربانیاں پیش کرنے کے ساتھ ساتھ غلبۂ حق کے لئے دن رات دعائیں کرنے کے اس درجہ عادی ہو جائیں کہ اپنی متضرعانہ دعاؤں سے عرش الٰہی کو ہلا دیں اور اس طرح نصرت باری کے ہمیشہ مورد بنے رہیں۔ دوسری طرف روئے زمین کو ہلا دینے والا وسیع و عریض تبلیغی نظام قائم کرنے کے لئے آپ نے تحریک جدید کا مالی فنڈ قائم کرنے کے علاوہ نوجوانوں کو خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ آپ نے اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ تحریک جدید کیا ہے فرمایا:۔

"(روئے زمین کے) تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے، ہمیں روپے کی ضرورت ہے، ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے، ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالےٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعہ کا نام تحریک جدید ہے۔"

(الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰)

اور پھر اس عظیم الشان تحریک کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا:۔

"تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم (فنڈ) جمع ہو جائے جس سے خدا تعالےٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ ایسے افراد میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء)

اللہ تعالےٰ نے اس تحریک میں بے انداز برکت ڈالی۔ جس اخلاص اور جذبہ و جوش سے احباب جماعت نے مستقل بنیادوں پر رضاکارانہ چندے دینے شروع کئے اور جس والہانہ انداز میں نوجوانوں نے خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے زندگیاں وقف کیں اور جس معجزانہ طریق پر دنیا بھر میں تبلیغ حق کا نہایت مضبوط و مستحکم اور وسیع نظام معرض وجود میں آیا۔ اور مشرق و مغرب میں مشنوں کے قیام اور مساجد کی تعمیر کے ذریعہ پیغام حق کی جس وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی اس نے واقعی روئے زمین کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہ سارے اہم اور عظیم الشان کام گزشتہ ۴۷ برس سے مسلسل انجام پا رہے ہیں۔ اور ان میں سال بہ سال وسعت پیدا ہوتی چلی آ رہی ہے۔ اور غلبۂ حق کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور کیا مشرق اور کیا مغرب ہر جگہ ایک انقلاب عظیم برپا ہو رہا ہے

اللہ تعالےٰ احباب جماعت کو جانی و مالی قربانیاں پیش کرنے کی مسلسل توفیق دیتا چلا آ رہا ہے۔ اور مجاہدینِ تحریک جدید کا روحانی لشکر ایک قلعہ کے بعد دوسرا قلعہ فتح کرتا ہوا مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ اس عظیم الشان تحریک میں صرف پاکستان کے احمدی احباب کی مالی قربانیاں ۱۸ لاکھ روپے سالانہ سے بھی بڑھ چکی ہیں۔ اور ان کے لئے حضور مالی قربانی کا جو ٹارگٹ بھی مقرر فرماتے ہیں۔ احباب اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہر سال اس سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کر دکھاتے ہیں۔ سال رواں کے لئے جو ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پاکستانی احباب کے لئے اٹھارہ لاکھ چالیس ہزار روپے کا ٹارگٹ مقرر فرمایا تھا جو تحریک جدید کی ساڑھے چار کروڑ روپے سالانہ کی مالی ضروریات کا بہت ہی قلیل حصہ ہے۔ وکالتِ مال تحریک جدید کی طرف سے ۲۵ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک یوم تحریک جدید منانے کا اعلان کیا گیا ہے اس لئے نہیں کہ احباب اس روز اجتماعی جدوجہد کے نتیجہ میں مقررہ ٹارگٹ پورا کر دکھائیں کیونکہ ٹارگٹ تو وہ بہرحال پورا کر ہی دکھائیں گے۔ بلکہ اس لئے کہ وہ آگے سے آگے قدم بڑھا کر ٹارگٹ سے کہیں بڑھ کر مالی قربانی اپنے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ وکالتِ مال تحریک جدید کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق یوم تحریک جدید کو اس جذبہ و جوش سے منائیں گے۔ اور ایسی شایانِ شان سرگرمی کا مظاہرہ کریں گے کہ ٹارگٹ سے بہت زیادہ بڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کی سعادت سے بہرہ ور ہونا ان کے لئے ازحد آسان ہو جائیگا ہمارے اس یقین کی بنیاد ہمارا سابقہ تجربہ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہے کہ:۔

"ہماری دولت پٹرول کے چشمے نہیں ہیں، ہماری دولت بڑے بڑے کارخانے نہیں ہیں۔ جماعت احمدیہ کی دولت وہ مخلص دل ہیں جو منوّر سینوں کے اندر دھڑک رہے ہیں جو خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ اکتوبر ۱۹۷۶ء)

مطالباتِ تحریکِ جدید کا خلاصہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۳۹ء میں فرمایا:۔

"ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں اوّل جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید ★ ایک آسمانی تحریک

بابرکت الٰہی تحریک کے بارے میں حضرت المصلح الموعود کے ارشادات

میری زندگی کی بہترین گھڑی

تحریک جدید کا قیام اکتوبر ۱۹۳۴ء میں احرار کی تحریک کے نقطۂ عروج کے وقت ہوا۔ ایک زبردست تحریک جاری کرنے کے لئے یہ وقت (بظاہر) حیران کن تھا۔ سیدنا حضرت المصلح موعود نے تحریک کے قیام کے وقت کے انتخاب کے بارے میں فرمایا

"تحریک جدید کے پیش کرنے کے موقع کا انتخاب ایسا اعلیٰ انتخاب تھا جس سے بڑھ کر اور کوئی اعلیٰ انتخاب نہیں ہو سکتا اور خدا تعالیٰ نے مجھے اپنی زندگی میں جو خاص کامیابیاں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں ان میں ایک اہم کامیابی تحریک جدید کو عین وقت پر پیش کر کے مجھے حاصل ہوئی۔ اور یقیناً میں سمجھتا ہوں جس وقت میں نے یہ تحریک کی وہ میری زندگی کے خاص مواقع میں سے ایک موقع تھا اور میری زندگی کی ان بہترین گھڑیوں میں سے ایک گھڑی تھی جب کہ مجھے اس عظیم الشان کام کی بنیاد رکھنے کی توفیق ملی۔ اس وقت جماعت کے دل ایسے تھے جیسے چلتے گھوڑے کو جب روکا جائے تو اس کی کیفیت ہوتی ہے۔"

(الفضل ۸ فروری ۱۹۳۶ء)

تحریک جدید کے بارے میں آسمانی بشارتیں

اس مبارک تحریک کے بارے میں حضرت مصلح موعود اور دیگر احباب جماعت کو بابرکت بشارتیں ملیں حضرت مصلح موعود نے ۹ نومبر ۱۹۳۴ء کو فرمایا۔

"میں نے اللہ تعالیٰ سے متواتر دعا کرتے ہوئے اور اس کی طرف سے مبشر رؤیا حاصل کرتے ہوئے ایک سکیم تیار کی ہے ..... میں نے ایک دن خاص طور پر دعا کی تو میں نے دیکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب آئے ہیں ..... اور میں قادیان سے باہر پرانی سڑک پر ان سے ملا ہوں وہ ملتے ہی پہلے مجھ سے بغل گیر ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد نہایت جوش سے انہوں نے میرے کندھوں اور سینہ کے اوپر کے حصہ پر بوسے دینے شروع کئے ہیں اور نہایت رقت کی حالت ان پر طاری ہے اور وہ بوسے بھی دیتے جاتے ہیں اور یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ میرے آقا! میرا جسم اور روح آپ پر قربان ہوں۔ کیا آپ نے خاص میری ذات سے قربانی چاہی ہے؟ اور میں نے دیکھا کہ ان کے چہرہ پر اخلاص اور رنج دونوں قسم کے جذبات کا اظہار ہو رہا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ اوّل تو اس میں چوہدری صاحب کے اخلاص کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کیا ہے کہ انشاء اللہ جس قربانی کا ان سے مطالبہ کیا گیا خواہ کوئی بھی حالات ہوں وہ اس قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ دوسرے یہ کہ ظفر اللہ خاں سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی فتح ہے اور ذات سے قربانی کی اپیل سے متی نَصْرُ اللّٰہِ کی آیت مراد ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے اپیل کی گئی تو وہ آ گئی اور سینہ اور کندھوں کو بوسہ دینے سے مراد علم اور یقین کی زیادتی اور طاقت کی زیادتی ہے۔ اور آقا کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ فتح و ظفر مومن کے غلام ہوتے ہیں اور اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اور جسم اور روح کی قربانی سے مراد جسمانی قربانیاں اور دعاؤں کے ذریعہ سے نصرت ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں اور اس کے فرشتوں کی طرف سے ہمیں حاصل ہوں گی۔"

(الفضل ۱۸ نومبر ۱۹۳۴ء صفحہ ۵ کالم ۲،۳)

"اس کے علاوہ بیسیوں رؤیا و کشوف اور الہامات اس تحریک کے بابرکت ہونے کے متعلق لوگوں کو ہوئے۔ بعض کو رؤیا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ یہ تحریک بابرکت ہے اور بعض کو حضرت (اقدس۔ ناقل) نے بتایا کہ یہ تحریک بابرکت ہے اور بعض کو الہامات ہوئے کہ یہ تحریک بہت مبارک ہے۔ غرض یہ ایک ایسی تحریک ہے جس کے بابرکت ہونے کے متعلق بیسیوں رؤیا و کشوف اور الہامات کی شہادت موجود ہے۔"

(الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۳۹ء صفحہ ۵ کالم ۲)

> اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی ۞

خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک

دنیا میں دین حق کے غلبہ کے موثر سامان بہم پہنچانے کی غرض سے اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کا القاء خود حضرت مصلح موعود کے قلب مبارک پر کیا۔ تحریک جدید کی اس ممتاز ترین خصوصیت کا ذکر حضرت مصلح موعود متعدد بار فرماتے رہے۔ آپ نے فرمایا۔

۱۔ "جب میں نے اس کے متعلق ارادہ کیا تو میں خود نہ جانتا تھا کہ کیا کیا لکھوں گا۔ مگر جوں جوں میں نوٹ لکھتا جاتا۔ خدا تعالیٰ وہ طریق اور وہ ذرائع سمجھاتا جاتا تھا جن سے احمدیت مضبوط ہو سکتی تھی۔"

(تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ ۲)

۲۔ "میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

(الفضل ۲ دسمبر ۱۹۴۲ء)

"اس سکیم میں بعض چیزیں عارضی ہیں۔ پس عارضی چیزوں کو میں بھی مستقل قرار نہیں دیتا لیکن باقی تمام سکیم مستقل حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ وہ محض اللہ تعالیٰ کے القاء کے نتیجہ میں مجھے سمجھائی گئی ہے۔ میں نے اس سکیم کو تیار کرنے میں ہرگز غور اور فکر سے کام نہیں لیا اور نہ گھنٹوں میں نے اس کو سوچا ہے۔ خدا تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک پیدا کی کہ میں اس کے متعلق خطبات کہوں۔ پھر ان خطبوں میں میں نے جو کچھ کہا وہ میں نے نہیں کہا بلکہ اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر جاری کیا کیونکہ ایک منٹ بھی میں نے یہ نہیں سوچا کہ میں کیا کہوں۔ اللہ تعالیٰ میری زبان پر خود بخود اس سکیم کو جاری کرتا گیا اور میں نے سمجھا کہ میں نہیں بول رہا بلکہ میری زبان پر خدا بول رہا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء مطبوعہ الفضل ۲۶ فروری ۱۹۶۷ء)

۴۔ "تحریک جدید ایک ہنگامی چیز کے طور پر میرے ذہن میں آئی تھی۔ اور جب رقت کی حالت ان پر طاری ہے اور وہ بوسے بھی دیتے جاتے ہیں اور یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ میرے آقا! میرا جسم اور روح آپ پر قربان ہوں۔ کیا آپ نے خاص میری ذات سے قربانی چاہی ہے؟ اور میں نے دیکھا کہ ان کے چہرہ پر اخلاص اور

تحریک جدید کیا ہے؟

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لیے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود۔ الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے اس تحریک کا اعلان کیا ہے اس وقت خود مجھے بھی اس تحریک کی کئی حکمتوں کا علم نہیں تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایک نیت اور ارادہ کیساتھ میں نے یہ سکیم جماعت کے سامنے پیش کی تھی۔ کیونکہ واقعہ یہ تھا کہ جماعت کی ان دونوں حکومت کے بعض افسروں کی طرف سے شدید ہتک کی گئی تھی اور سلسلہ کا وقار خطرے میں پڑ گیا تھا۔ پس میں نے چاہا کہ جماعت کو اس خطرے سے بچاؤں۔ مگر بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی رحمت انسانی قلب پر تصرف کرتی اور روح القدس اس کے تمام ارادوں پر تمام کاموں پر حاوی ہو جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں میری زندگی میں بھی یہ ایسا ہی واقعہ تھا جبکہ روح القدس میرے دل پر اترا اور وہ میرے دماغ پر ایسا حاوی ہو گیا کہ مجھے یوں محسوس ہوا گویا اس نے مجھے ڈھانک لیا ہے اور ایک نئی سکیم ایک دنیا میں تغیر پیدا کر دینے والی سکیم میرے دل پر نازل کر دی اور میں دیکھتا ہوں کہ میری تحریک جدید کے اعلان سے پہلے کی زندگی اور بعد کی زندگی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ قرآنی نکتے مجھ پر پہلے بھی کھلتے تھے اور اب بھی کھلتے ہیں مگر پہلے کوئی معین سکیم میرے سامنے نہیں تھی جس کے قدم قدم کے نتیجہ سے میں واقف ہوں اور میں کہہ سکوں کہ اس اس رنگ میں ہماری جماعت ترقی کرے گی۔ مگر اب میری حالت ایسی ہی ہے کہ جس طرح انجینئر ایک عمارت بناتا اور اسے یہ علم ہوتا ہے کہ یہ عمارت کب ختم ہو گی؟ اس میں کہاں کہاں طاقچے رکھے جائیں گے، کتنی کھڑکیاں ہوں گی، کتنے دروازے ہوں گے، کتنی اونچائی پر چھت پڑے گی، اسی طرح دنیا کی ..... فتح کی منزلیں اپنی بہت سی تفاصیل اور مشکلات کے ساتھ میرے سامنے ہیں۔ دشمنوں کی بہت سی تدبیریں میرے سامنے بے نقاب ہیں۔ ان کی کوششوں کا مجھے علم ہے اور یہ تمام امور ایک وسیع تفصیل کے ساتھ میری آنکھوں کے سامنے موجود ہیں، تب میں نے سمجھا کہ یہ واقعہ اور فساد خدا تعالیٰ کی خاص حکمت نے کھڑا کیا تھا تا وہ ہماری نظروں کو اس عظیم الشان مقصد کی طرف پھرا دے جس کے لئے حضرت (اقدس۔ ناقل) کو بھیجا۔ پس پہلے میں صرف ان باتوں پر ایمان رکھتا تھا۔ مگر اب میں صرف ایمان ہی نہیں رکھتا بلکہ میں تمام باتوں کو دیکھ رہا ہوں میں دیکھ رہا ہوں کہ سلسلہ کو کس کس رنگ میں نقصان پہنچایا جائے گا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ سلسلہ پر کیا کیا حملہ کیا جائے گا اور میں دیکھ رہا ہوں کہ ہماری طرف سے ان حملوں کا کیا جواب دیا جائے گا۔ ایک ایک چیز کا اجمالی علم میرے ذہن میں موجود ہے۔"

(الفضل ۷ اپریل ۱۹۳۹ء صفحہ ۷ کالم ۱-۲)

یہ ایسا واقعہ تھا جب روح القدس میرے دل پر اترا ——— !

۵۔ "تحریک جدید بھی القائی طور پر خدا تعالیٰ نے مجھے سمجھائی ہے۔ جب میں ابتدائی خطبات دے رہا تھا مجھے خود بھی یہ معلوم نہ تھا کہ میں کیا بیان کروں گا۔ اور جب میں نے اس سکیم کو بیان کیا تو میں اس خیال میں تھا کہ ابھی اس سکیم کو مکمل کروں گا اور میں خود بھی اس امر کو نہیں سمجھ سکا تھا کہ اس سکیم میں ہر چیز موجود ہے۔ مگر بعد میں جوں جوں سکیم پر میں نے غور کیا معلوم ہوا کہ تمام ضروری باتیں اس سکیم میں بیان ہو چکی ہیں۔ اور اب کم از کم اس صدی کے لئے تمہارے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ سب اس میں موجود ہیں۔ سوائے جزئیات کے کہ وہ ہر وقت بدلی جا سکتی ہیں۔

پس جماعت کو اپنی ترقی اور عظمت کے لئے اس تحریک کو سمجھنا اور اس پر غور کرنا نہایت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ جس طرح مختصر الفاظ میں ایک الہام کر دیتا ہے اور اس میں نہایت باریک تفصیلات موجود ہوتی ہیں اسی طرح اس کا القاء بھی ہوتا ہے اور جس طرح الہام مخفی ہوتا ہے اسی طرح القاء بھی مخفی ہوتا ہے بلکہ القاء الہام سے زیادہ مخفی ہوتا ہے۔ یہ تحریک بھی جو القائے الٰہی کا نتیجہ تھی پہلے مخفی تھی مگر جب اس پر غور کیا گیا تو یہ اس قدر تفصیلات کی جامع نکلی کہ میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے زمانہ کے لئے اس میں اتنا مواد جمع کر دیا ہے کہ اصولی طور پر اس میں وہ تمام باتیں آگئی ہیں جو کامیابی کے لئے ضروری ہیں۔"

(فرمودہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء الفضل ۲۶ فروری ۱۹۶۱ء صفحہ ۴)

ایک صدی میں پیش آنے والی تمام چیزیں اس میں موجود ہیں۔

تحریک جدید کے بارے میں پہلا اعلان

۱۹ اکتوبر ۱۹۳۴ء وہ تاریخ ساز دن تھا جب حضرت مصلح موعود نے دنیا کے روحانی نقشے کو بدلنے والی اس عظیم الشان تحریک کے بارے میں سب سے پہلا اعلان فرمایا۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"سات یا آٹھ دن تک اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی تو میں ایک نہایت ہی اہم اعلان جماعت کے لئے کرنا چاہتا ہوں ..... اس کے بعد میں دیکھوں گا کہ آپ لوگوں میں سے کتنے ہیں جو اس قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جو قربانیاں اس وقت تک ہماری جماعت کی طرف سے ہوئی ہیں وہ ان قربانیوں کے مقابلہ میں بہت ہی حقیر ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جماعت نے کیں یا عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہؓ نے کیں لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس رنگ میں قربانی کریں جو بہت جلد نتیجہ خیز ہو کر ہمارے قدموں کو اس بلندی تک پہنچا دے ——— ——— ——— ———

میں امید کرتا ہوں کہ اگر آپ لوگوں میں سے بعض کو دور دراز ملکوں میں بغیر ایک پیسہ لئے نکل جانے کا حکم دیا گیا تو آپ لوگ اس حکم کی تعمیل میں نکل کھڑے ہوں گے۔ اگر بعض لوگوں سے ان کے کھانے پینے اور پہننے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا گیا تو وہ اس مطالبہ کو پورا کریں گے۔ اگر بعض لوگوں کے اوقات کو پورے طور پر سلسلہ کے کاموں کے لئے وقف کر دیا گیا تو وہ بغیر چوں و چرا کئے اس پر رضامند ہو جائیں گے اور جو شخص ان مطالبات کو پورا نہیں کرے گا وہ ہم میں سے نہیں ہو گا بلکہ الگ کر دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۴ء صفحہ ۲-۳)

تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے کہ.....

"تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لیے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اس کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۵ء)

تحریک جدید کی کامیابی کے لئے قربانی کا ماحول پیدا کریں

یہ تحریک جتنی عظیم اور زبردست تھی اس کا تقاضا تھا کہ اس کو پیش کرنے والا ذہن و دماغ اس کی مناسب تیاری بھی کروائے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے اس ضمن میں جو قیمتی ارشاد فرمایا وہ رہتی دنیا تک قربانی کرنے والوں کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے!

"خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا۔ بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کریگا بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے۔"

(ارشادات سیدنا حضرت مصلح موعود فرمودہ خطبہ جمعہ ۱۵ر جنوری ۱۹۳۷ء)

سہولت اور آسانی کے لئے مینارہ نور کا کام دے سکتا ہے۔ حضورؓ نے فرمایا

"کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ماحول ٹھیک ہو۔ اور اگر گردوپیش کے حالات موافق نہ ہوں تو کامیابی نہیں ہوسکتی۔ اس نکتے کو نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت سے لوگ نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کے اندر نیکی کرنے کا مادہ بھی موجود ہوتا ہے اور جذبہ بھی، مگر وہ ایسا ماحول نہیں پیدا کر سکتے جس کے ماتحت صحیح قربانی کر سکیں۔ پس ماحول کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔ میرے ایک بچہ نے ایک دفعہ ایک جائز امر کی خواہش کی تو میں نے اسے لکھا کہ یہ بیشک جائز ہے مگر تم یہ سمجھ لو کہ تم نے خدمت دین کے لئے زندگی وقف کی ہوئی ہے اور تم نے دین کی خدمت کا کام کرنا ہے اور یہ امر تمہارے لئے اتنا بوجھ ہو جائے گا کہ تم دین کی خدمت کے رستہ میں اسے نباہ نہیں سکو گے اور یہ تمہارے رستہ میں مشکل پیدا کر دے گا۔

تو میں نے دیکھا ہے کہ بہت سے لوگ نیکیوں سے اس لئے محروم رہ جاتے ہیں کہ وہ ماحول پیدا نہیں کر سکتے۔ وہ صرف یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے جب کہا کہ قربانی کریں گے تو کر لیں گے حالانکہ یہ صحیح نہیں ..... مجھے ہزارہا لوگوں نے لکھا ہے کہ ہم قربانی کے لئے تیار ہیں اور جنہوں نے نہیں لکھا وہ بھی اس انتظار میں ہیں کہ سکیم شائع ہو تو ہم بھی شامل ہو جائیں گے۔ مگر میں بتاتا ہوں کہ کوئی قربانی کام نہیں دے سکتی جب تک اس کے لئے ماحول پیدا نہ کیا جائے۔ یہ کہنا آسانی ہے کہ ہمارا مال سلسلہ کا ہے۔ مگر جب ہر شخص کو کچھ روپیہ کھانے پر اور کچھ لباس پر اور کچھ مکان کی حفاظت یا کرایہ پر کچھ علاج پر خرچ کرنا پڑتا ہے اور پھر اس کے پاس کچھ نہیں بچتا تو اس صورت میں اس کا یہ کہنا کیا معنیٰ رکھتا ہے کہ میرا سب مال حاضر ہے۔ اس قسم کی قربانی نہ قربانی پیش کرنیوالے کو کوئی نفع دے سکتی ہے اور نہ سلسلہ کو ہی اس سے فائدہ پہنچ سکتا ہے سلسلہ اس کے ان الفاظ کو کہ میرا سب مال حاضر ہے کیا کرے جب کہ سارے مال کے معنے صفر کے ہیں۔ جس شخص کا آمد سو روپیہ اور خرچ بھی سو روپیہ ہے وہ اس قربانی سے سلسلہ کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ جب تک کہ پہلے خرچ کو سو سے نوے پر نہیں لے آتا۔ تب بیشک اس کی قربانی کے معنے دس فی صد قربانی کے ہوں گے .....

..... پس ضروری ہے کہ قربانی کرنے سے پیشتر اس کے لئے ماحول پیدا کیا جائے۔ اس کے بغیر قربانی کا دعویٰ کرنا ایک نادانی کا دعویٰ ہے یا منافقت۔

یاد رکھو کہ یہ ماحول اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتا جب تک عورتیں اور بچے ہمارے ساتھ نہ ہوں۔ مرد اپنی جانوں پر عام طور پر پانچ دس فیصدی خرچ کرتے ہیں سوائے ان عیاش مردوں کے جو عیاشی کرنے کے لئے زیادہ خرچ کرتے ہیں ورنہ کنبہ دار مرد عام طور پر اپنی ذات پر پانچ دس فیصدی سے زیادہ خرچ نہیں کرتے اور باقی نوے پچانوے فیصدی عورتوں اور بچوں پر خرچ ہوتا ہے۔ اس لئے بھی کہ انکی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ اور اس لئے بھی کہ ان کے آرام کا مرد زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ پس ان حالات میں مرد جو پہلے ہی پانچ یا دس یا زیادہ سے زیادہ پندرہ بیس فیصدی اپنے اوپر خرچ کرتے ہیں اور جن کی آمدنی کا اسی نوے فیصدی عورتوں اور بچوں پر خرچ ہوتا ہے، اگر قربانی کرنا بھی چاہیں تو کیا کر سکتے ہیں جب تک عورتیں اور بچے ساتھ نہ دیں۔ اور جب تک وہ یہ نہ کہیں کہ ہم ایسا ماحول پیدا کر دیتے ہیں کہ مرد قربانی کر سکیں۔

پس تیسری اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ قربانی کے لئے پہلے ماحول پیدا کیا جائے اور اس کے لئے ہمیں اپنے بیوی بچوں سے پوچھنا چاہیئے کہ وہ ہمارا ساتھ دیں گے یا نہیں؟ اگر وہ ہمارے ساتھ قربانی کے لئے تیار نہیں ہیں تو قربانی کی گنجائش بہت کم ہے۔

مالی قربانی کی طرح جانی قربانی کا بھی یہی حال ہے جسم کو تکلیف پہنچانا کس طرح ہوسکتا ہے جب تک اس کے لئے عادت نہ ڈالی جائے۔ جو مائیں اپنے بچوں کو وقت پر نہیں جگاتیں۔ وقت پر پڑھنے کے لئے نہیں بھیجتیں ان کے کھانے پینے میں ایسی احتیاط نہیں کرتیں کہ وہ آرام طلب اور عیاش نہ ہو جائیں وہ قربانی کیا کر سکتے ہیں۔ عادتیں جو بچپن میں پیدا ہو جائیں وہ نہیں چھوٹتیں۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بہت بڑے ایمان سے دب جاتی ہیں۔ مگر جب ایمان میں ذرا بھی کمی آئے پھر عود کر آتی ہیں پس جانی قربانی بھی اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک عورتیں اور بچے ہمارے ساتھ متحد نہ ہوں۔ جب تک مائیں متحد نہیں ہوں گی تو وہ روز ایسے کام کریں گی جن سے بچوں میں سستی اور غفلت پیدا ہو۔ پس جب تک مناسب ماحول پیدا نہ ہو کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا۔"

(الفضل ۲۹ر نومبر ۱۹۳۴ء صفحہ ۴، ۵)

قربانی اس وقت تک نہیں کی جاسکتی جب تک عورتیں اور بچے ہمارے ساتھ نہ ہوں۔

ضروری اعلان برائے اجتماع سالانہ ۱۹۸۱ء

خطبہ جمعہ مورخہ ۱۸ر ستمبر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر لجنہ کی سالانہ اجتماع میں نمائندگی انتہائی ضروری ہے اس لئے ہر اس جگہ سے جہاں تین احمدی عورتیں ہی ہیں کم از کم ایک کا آنا ضروری ہے۔ کوئی ایک لجنہ بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جہاں سے نمائندگی نہ ہو اگر صدر کسی مجبوری کے تحت نہیں آسکتیں تو اپنی طرف سے کسی کو نمائندہ بنا کر بھجوائیں۔ جس لجنہ سے کوئی ممبر بھی نہیں آئے گی اس لجنہ کو کالعدم سمجھا جائے گا۔ خدام الاحمدیہ کے قائدین سے درخواست ہے کہ چونکہ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اور ناصرات کے اجتماع ایک وقت میں ہو رہے ہیں اس لئے وہ اپنے آنے کی طیاری کے ساتھ اس شہر، قصبہ یا گاؤں کی ممبرات کو بھی تحریک کریں اور ان کا اپنے ساتھ لانے کا انتظام بھی۔ ہاں لجنات کو چاہیئے کہ آنے سے قبل اپنی تعداد سے ضرور اطلاع دیں۔ اسی طرح امراء ضلع کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ضلعی دوروں میں لجنات تک بھی حضور کا ارشاد پہنچائیں۔ اسی طرح ضلع کی صدروں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع کی ہر لجنہ تک یہ اطلاع پہنچائیں کہ ان کا آنا ضروری ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم تحریک جدید ۲۵ تبوک / ستمبر جمعۃ المبارک

• سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد کے میدان میں جماعتوں کا محاسبہ کرنے اور ۳۱ اخاء / اکتوبر ۸۱ء تک اسے کامیاب و بامراد انجام تک پہنچانے کے لئے ۲۵ ستمبر بروز جمعۃ المبارک انشاء اللہ یوم تحریک جدید منایا جائے گا۔

(اوّل)۔ تحریک جدید کے انیسویں اور سب سے اہم مطالبہ کے پیش نظر محترم امیر / صدر صاحب سے درخواست ہے کہ ۲۵ تبوک کو نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ کام شروع کیا جائے۔

(دوم)۔ مقامی سیکرٹری تحریک جدید / سیکرٹری مال کی تیار کردہ فہرستیں (جن میں قابلِ وصولی رقوم مع اسماء مجاہدین درج ہوں) محصّلین میں تقسیم کر دی جائیں اور ان کے حلقے معیّن کر دیئے جائیں۔

(سوم)۔ مناسب ہوگا کہ جماعت کے مقررہ محصّلین کے علاوہ انصار و خدام میں سے بھی رضاکارانہ طور پر محصّلین حاصل کئے جائیں تاکہ وفود کی صورت بن سکے۔

(چہارم)۔ محصّلین کے ہر وفد کو رسید بک مہیا کی جائے اور دوسرے دن تک جس قدر رقوم جمع ہوں وہ رسید بک سمیت سیکرٹری تحریک جدید / سیکرٹری مال کے پاس جمع کروا دی جائیں اور جملہ رقوم جماعتی نظام کے تحت مرکز میں بروقت پہنچا دی جائیں۔

(پنجم)۔ اگر رسید بکوں کی کمی ہو تو محصّلین پہلے سادہ کاغذ پر رسید دیتے رہیں اور دوسرے دن سیکرٹری صاحب تحریک جدید / سیکرٹری صاحب مال سے صدر انجمن کی مطبوعہ رسید بک کی رسیدیں بنوا کر متعلقہ مجاہدین تک پہنچا دیں اور سادہ رسیدیں ان سے واپس لے لیں۔

(ششم)۔ ۲۵ ستمبر کو خطبہ جمعہ تحریک جدید کے بارے میں پڑھا جائے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات سے متعلقہ ارشادات لے کر ہدیہ قارئین الفضل کئے جا سکتے ہیں۔

(ہفتم)۔ اس خطبہ میں خطیب صاحب مذکورہ بالا جملہ گذارشات سے جماعت کو آگاہ فرمائیں تاکہ مخلصین پہلے ہی مالی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہوں۔

(ہشتم)۔ تیسرے دن محترم امیر / صدر صاحب مقامی جماعت کی مساعی کا جائزہ لیں اور ٹھوس نتائج پر مشتمل رپورٹ مرکز میں بھجوا کر دفتر ہذا کو یہ موقع باہم پہنچائیں کہ تعاون کرنے والے دوستوں کے لئے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کریں۔

(نہم)۔ اس تقریب پر جماعتی عہدیداروں کے ساتھ تعاون کرنے والے دوستوں کے اسماء بھی بغرض دعا بھجوائے جائیں۔

المتمس خاکسار

شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید

انجمن احمدیہ۔ پاکستان۔ ربوہ۔

۲۵ ستمبر یوم تحریک جدید کے لئے اجتماعی کوشش

امسال یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ تحریک جدید کا دن منانے میں جماعت کا ہر طبقہ بیک وقت کوشش کرے اور بفضل خدا ایسے بابرکت اور شاندار ہوں کہ ذیلی تنظیموں کو الگ الگ یوم تحریک جدید منانے کی ضرورت نہ رہے اس لئے ہر جماعت کی مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ سے درخواست ہے کہ ۸،۴۰،۰۰۰ روپے کی وصولی جلد از جلد عمل میں لانے کے لئے اجتماعی کوشش فرمائیں۔ مفصل ہدایات بذریعہ سرکلر چٹھی جماعتوں کو بھجوائی جا چکی ہیں اللہ تعالیٰ سب کو مقبول خدمات بجا لانے اور مطلوبہ خوشگوار نتیجہ پیدا کرنے کی توفیق بخشے آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان برائے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۲ اکتوبر بروز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں صبح ۸ بجے منعقد ہو رہی ہے۔ مرکز سے علماء سلسلہ و مقامی مربیان خدام درس و تدریس کا فریضہ ادا فرمائیں گے۔ نیز محفل سوال و جواب کا انتہائی دلچسپ پروگرام بھی شاملِ کلاس ہوگا۔ تمام خدام اور اطفال سے شرکت کی درخواست ہے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

یوم تحریک جدید — اور — ذیلی تنظیمیں

جیسا کہ الفضل میں قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے انشاء اللہ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۱ء کو یوم تحریک جدید منایا جاتا ہے۔ انصار اللہ کے لئے تحریک جدید کے بارے میں سیدنا حضور ایدہ اللہ کا مستقل ارشاد ہے کہ۔

"انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء)

یوم تحریک جدید کا جو پروگرام جماعتوں نے مرتب کیا ہے اس میں بھرپور تعاون انصار اللہ کی طرف سے بھی ہونا چاہیئے۔ جماعتی رسید بک لے کر زیادہ سے زیادہ وصولی عمل میں لائیں اور مرکز کو رپورٹ بھجوائیں کہ انصار اللہ کے تعاون سے اس قدر وصولی عمل میں آئی اور رقم جماعت کے سپرد کی جا چکی ہے۔

خدام الاحمدیہ کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی فوج قرار دیا تھا سو اس موقعہ پر ان سے بھی اسی قسم کے تعاون کی درخواست ہے تاکہ ۳۱ اکتوبر سے پہلے کم از کم ۸،۴۰،۰۰۰ روپیہ حضرت امام عالیمقام کے حضور بغرض اشاعتِ حق پیش کیا جا سکے

لجنات سے بھی خواتین کے طبقہ میں جس قدر تعاون فرما سکیں وہ اس سے دریغ نہ فرمائیں اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

یوم تحریک جدید اور لجنہ اماء اللہ

حسب منظوری سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۵ تبوک (ستمبر) بروز جمعہ یوم تحریک جدید منایا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل خاکسار نے صدر لجنہ اماء اللہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سے درخواست کر کے خواتین کو تحریک کی غرض سے ایک مضمون لکھوایا تھا جس کا اقتباس درج ذیل ہے۔

"ویسے تو ہر احمدی خاتون کا ذاتی فرض ہے کہ خود اس تحریک میں شامل ہو لیکن لجنات اور عہدہ داروں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں، قصبات اور دیہات میں جائزہ لیں کہ کون کون سی بہن ابھی تک تحریک جدید میں شمولیت کی سعادت سے محروم ہے۔ پھر اُسے پیار و محبت سے اس میں شمولیت کی تحریک کریں اور ... کئے ہوئے وعدوں کی وصولیاں کرنا عہدیداروں کا کام ہے"

اس کی روشنی میں ہر لجنہ ۲۵ ستمبر کو یوم تحریک جدید منانے میں بھرپور تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

- اخبار الفضل -

خود خرید کر پڑھے ؛ (منیجر الفضل)

لِکلِّ داءٍ دواءٌ

ہر مرض کی دوا ہے۔ ہم اس حدیث پاک کی صداقت ظاہر کرنے میں پچیس ۲۵ سال سے کوشاں ہیں۔ نومبر ۱۹۸۱ء میں ربع صدی کی کامیابیوں پر اظہارِ تشکر کے لیے ہمارے ادارہ کی

SILVER GUBILEE —— سلور جوبلی

منائی جائے گی۔ انشاء اللہ ؛ بزرگوں اور احباب سے دعاؤں اور قیمتی مشوروں کے لیے درخواست ہے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر۔ بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن

انچارج :۔ کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

لاہور ؛ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷ — ۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۶۷

مَیں امۃ العلی زبدہ زوجہ سید ہمایوں ظفر احمد صاحب قوم پاکستانی پیشہ گھر داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۷ سینٹ جان پارک علاؤالدین روڈ لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۲-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- زیورات ۷ عدد سیٹ (گلے اور کان کا زیور) اور چھ عدد انگوٹھیاں شامل ہیں وزنی سولہ ۱۶ تولہ مالیتی ۶۱,۰۰۰/- روپے

۲- حق مہر -/۲۵,۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ دو صد پچاس روپے ۲۵۰/- ماہوار بصورت جیب خرچ از والدین مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد :- سید ہمایوں ظفر احمد صاحب ۲۷ سینٹ جان پارک علاؤالدین روڈ۔ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد :- مرزا مبشر احمد ولد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب وصیت ۵۶۸۳

گواہ شد :- محمد وقیع الزمان خان۔ ۵۰ طفل روڈ لاہور چھاؤنی وصیت ۱۴۵۹۱

مسل نمبر ۲۴۷۶۸

مَیں عبد النور چوہدری ولد چوہدری عبد الحمید صاحب آڈیٹر قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۵۳ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۱-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- تین لاکھ روپے کے حصے مائننگ اینڈ سنز لمیٹڈ کے نام پر ہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ پانچ ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ ۸۱۱۷ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد :- عبد النور چوہدری مکان ۱۱ گلی ۲۷ F ۶/۲ اسلام آباد۔

گواہ شد :- ناصر احمد ولد محمد اسرائیل احمد صاحب ۲-۶ D B ۶۱ - اسلام آباد

گواہ شد :- بشارت احمد ولد حافظ عبد العزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی حال کراچی ۴۳

مسل نمبر ۲۴۷۶۹

مَیں صالحہ رفیق زوجہ رفیق احمد صاحب طیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۵-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- حق مہر دو ہزار روپے (-/۲,۰۰۰ Rs) وصول شدہ۔

۲- زیورات طلائی۔ گانی ایک عدد۔ چوڑیاں چار عدد۔ انگوٹھیاں تین عدد۔ کانٹے ایک جوڑی۔ کل وزن ۸۸ گرام

۳- ایک عدد سلائی مشین ۱۹۷۲ء میں ۳۵۰/- روپے میں خریدی تھی۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- صالحہ رفیق زوجہ رفیق احمد صاحب طیب دارالصدر جنوبی ربوہ۔

گواہ شد :- (مولوی) عطا محمد سابق ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ وصیت ۱۸۸۵ دارالصدر جنوبی

گواہ شد :- قریشی محمد اکمل صاحب وصیت ۴۲۹۷ دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر ۲۴۷۷۰

مَیں زینب بی بی بیوہ چوہدری شیر محمد صاحب باجوہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۶۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ج ب ۳۳ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۳-۱۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- حق مہر -/۱,۰۰۰ روپے وصول شدہ

۲- دو مربعہ اراضی چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

۳ " " " " ۱۶۹/R-۷ ضلع بہاولنگر

۴ ایک مربعہ اراضی واقع موضع قاضی پہاڑنگ و ماکھن پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

مندرجہ بالا تقریباً ۵ مربع اراضی میں میرا ۱/۸ حصہ ہے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں

اس وقت مجھے مبلغ پانچ ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ :- زینب بی بی بیوہ چوہدری شیر محمد صاحب باجوہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

گواہ شد :- چوہدری ظہور احمد باجوہ ناظر امور عامہ ربوہ۔ پسر موصیہ۔

گواہ شد :- محمد اسلم ولد چوہدری نبی بخش صاحب صدر جماعت چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

مسل نمبر ۲۴۷۷۱

مَیں ملک مدثر احمد ولد ملک مظفر احمد صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع جہلم حال بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۲-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں

اس وقت مجھے مبلغ بیس ۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- ملک مدثر احمد ولد صوبیدار میجر ملک مظفر احمد صاحب ۵۱ سگنل بٹالین بہاولپور

گواہ شد :- چوہدری افضال احمد منیر صدر موصیان جماعت احمدیہ بہاولپور وصیت ۱۸۵۶۸

گواہ شد :- صوبیدار میجر ملک مظفر احمد وصیت ۱۵۶۷۹ والد موصی

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ عزیز بخت صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی وفات پاگئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

بہت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ عزیز بخت صاحبہ اہلیہ حضرت علامہ غلام رسول صاحب راجیکی ۱۶ ستمبر کو قریباً ساڑھے آٹھ بجے شب تین ماہ کی علالت کے بعد بعمر قریباً ۹۲ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ حضرت مولوی جلال الدین صاحب آف پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ کی صاحبزادی تھیں۔ ۱۸۹۸ء میں جب حضرت مولوی صاحب نے حضرت اقدس کی بیعت کی تو دوسرے افراد کنبہ کے ساتھ مرحومہ نے بھی بیعت کرلی تھی لیکن زیارت نصیب نہیں ہوسکی تھی۔ نماز پنجگانہ کی پابند، تہجد گزار، دعاگو اور صاحب کشوف ورؤیا خاتون تھیں۔ جماعت کی مالی تحریکات میں پیش پیش رہتیں اور ان میں حصہ لے کر فرحت ومسرت محسوس کرتیں۔ برلن کی مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جب حضرت مصلح موعود نے مستورات میں چندہ کی اپیل کی تو مرحومہ نے اپنی طلائی پہنچیاں اتار کر چندہ میں دے دیں۔ تحریک جدید اور وقف جدید میں باقاعدہ حصہ لیتی رہیں۔

حضرت علامہ غلام رسول صاحب راجیکی کی ساری عمر تبلیغی جہاد میں صرف ہوئی۔ مرحومہ اس جہاد میں حضرت علامہ کے ساتھ ساتھ رہیں۔ ابتداء میں سلسلہ کی مالی حالت کمزور ہونے کی وجہ سے کارکنان صدر انجمن احمدیہ کو کئی کئی ماہ تنخواہیں اور گزارے نہیں ملتے تھے۔ حضرت علامہ کے ساتھ بھی بسا اوقات ایسا ہوا مگر مرحومہ کبھی مالی تنگی کا شکوہ زبان پر نہ لائیں بلکہ اس وقت کو نہایت بشاشت سے گذارا۔ میکے کے رشتہ داروں سے مرحومہ کا سلوک ہمیشہ فیاضانہ اور مشفقانہ رہا۔ اس لئے وہ بھی آخر وقت تک ان سے ملاقات کر کے اور ان کی حسب توفیق خدمت بجا لاکر خوشی محسوس کرتے تھے۔

اپنے بیٹے محترم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی سابق درویش وناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کی تو بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور ہمیشہ اس بات پر فخر کا اظہار کرتی رہیں کہ مرحوم نے اپنے وقف کے عہد کو خوب نبھایا۔

۱۷ ستمبر کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اپنے خاص قرب سے نوازے اور پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

بقیہ اخبار احمدیہ

نیک، صالح، خادمِ دین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

و ملک برکت اللہ صاحب محمود مربی جماعت احمدیہ ملتان مورخہ ۹/۸۱ ۱۳ کو موٹر سائیکل کے حادثے میں چوٹ آئی ہے جس سے ان کو دائیں طرف پسلی پر شدید چوٹ آئی۔ ایکسرے رپورٹ میں کوئی فریکچر وغیرہ نہیں آیا۔ شدید چوٹ کے باعث اٹھنے بیٹھنے میں شدید درد محسوس کر رہے ہیں۔ بزرگانِ جماعت اور جملہ افراد سے اُن کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسلم جنجوعہ زعیم انصار اللہ حسین آگاہی ملتان شہر)

و میرے بھائی جان محترم محمود الحسن صاحب ریٹائرڈ آئی۔ سی۔ ایس کی کمر پر دورانِ سفر بھارت شدید چوٹ آئی ہے اور ابھی تک بہت تکلیف ہے۔ بھابھی جان کو آشوبِ چشم کی تکلیف ہوگئی ہے۔ تمام بھائی بہنوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ وہ میرے بھائی جان کی مکمل صحت یابی اور دونوں کے بخیر وعافیت پاکستان آنے کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ اللہ سب کو جزائے خیر دے

(شاکرہ۔ سیکرٹری ناصرات مرکزی اہلیہ لطیف الرحمٰن صاحب۔ ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ
ماہ ستمبر ۱۹۸۱ء

خریداران وایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد ربوہ مطلع رہیں کہ ماہ ستمبر ۱۹۸۱ء کا خالد مورخہ ۹/۸۱ ۱۹ کو سپردِ ڈاک کیا گیا ہے۔ جن خریداران کو اس ماہ کے آخر تک رسالہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔ (مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

اشد فوری ضرورت

(منجانب محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد نیف میڈیکل آفیسر ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں کچھ آسامیاں دیر سے خالی ہیں۔ باوجود الفضل میں بار بار اعلان کرنے کے کسی احمدی کو یہاں آکر کام کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد خاکسار احباب جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔ الفضل میں بار بار اس کا اعلان کروایا مگر کسی احمدی لیڈی ڈاکٹر نے اپنے کو پیش نہ کیا۔ خاکسار یہ معاملہ حضرت مصلح موعود کے نوٹس میں لایا تو حضور نے نہایت افسوس اور غصہ کا اظہار فرمایا اور خاکسار کو حکم دیا کہ اگر احمدی لیڈی ڈاکٹرز سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش نہیں کرتیں تو تم پاکستان ٹائمز میں اشتہار دے دو۔ بے شک کوئی عیسائی یا غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر آجائے چنانچہ خاکسار نے پاکستان ٹائمز میں اشتہار دیا اور ایک غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر نے بخوشی یہاں آکر کام کیا۔

اب پھر عرصہ سے وہی حالات ہیں جس کا بے حد افسوس ہے۔ ہسپتال کی مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے کارکنان کی ضرورت ہے۔ لہٰذا احمدی دوست یا بہنیں جو مرکزِ سلسلہ کے لئے غیرت رکھتے ہیں وہ اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ یکم جولائی ۱۹۸۱ء سے صدر انجمن احمدیہ نے گریڈز بڑھا دیئے ہیں۔

۱۔ سٹاف نرس ۲ آسامیاں
۲۔ میل نرس (ملٹری کا ریلیز شدہ) ۳ اسامیاں
۳۔ ANAESTHETIST ایک آسامی
۴۔ ڈسپنسر ایک آسامی
۵۔ سٹور کیپر جو میڈیسن سٹور کا کام جانتا ہو۔ ملٹری کا ریلیز شدہ ہو ایک آسامی
۶۔ بیلدار ۲ آسامیاں ۷۔ ڈرائیور ۲ اسامیاں۔

احبابِ جماعت اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کریں۔

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ
ماہ ستمبر ۸۱ء کے وی پی

خریداران ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ایسے خریداران جن کا چندہ خریداری ختم ہے ان کے نام ماہ ستمبر ۸۱ء کا رسالہ بذریعہ وی۔ پی۔ بھجوایا جارہا ہے۔ چونکہ ڈاکخانہ میں وی پی تھوڑے تھوڑے بک ہوتے ہیں اس لئے ماہ ستمبر ۸۱ء کے آخر تک انتظار فرمائیں۔ (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

تجاویز شوریٰ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ کی مجلس شوریٰ کے لیے تجاویز یکم اکتوبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز ٹھوس ہوں۔ انفرادی اور ذاتی تجاویز نہ بھجوائی جائیں۔ بلکہ اجلاس بلوا کر ممبرات کے مشورہ سے تجاویز بھجوائیں۔ گزشتہ سالوں کی ردّ شدہ تجاویز دوبارہ نہیں آنی چاہئیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

لجنہ مقامی ربوہ کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کا سالانہ اجتماع ۲۰ ستمبر بروز بدھ صبح ۸ بجے انشاء اللہ تعالیٰ احاطہ لجنہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا تمام ممبرات لجنہ ربوہ سے گزارش ہے کہ وقت معینہ پر پہنچ کر اجتماع کا پروگرام سنیں۔ پہلا اجلاس صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک اور دوسرا اجلاس ۲½ بجے سے شام ۷ بجے تک ہوگا

(صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴